زین اور پراسرار آواز

Iqra Shamoon

ین اپنے نئے کمرے میں بیٹھا تھا، جب اسے اچانک ایک عجیب
ی آواز سنائی دی۔ یہ ایک سرسراہٹ اور پھر ایک مدھم سی گڑگڑاہٹ
تھی۔ وہ حیرت سے کان لگا کر سننے لگا کہ یہ آواز کہاں سے آ رہی
ہے۔

راز ایک بار پھر آئی، اب کی بار زیادہ واضح۔ زین کا دل دھڑک
رہا تھا، لیکن اس کی آنکھوں میں تجسس تھا۔ وہ آہستہ سے اپنے بستر
سے اترا اور دروازے کی طرف بڑھا۔

ہال میں قدم رکھتے ہی اسے ٹھنڈک کا احساس ہوا اور آواز اب نیچے سیڑھیوں کی طرف سے آ رہی تھی۔ یہ ایسی آواز تھی جیسے ئی چھپ چھپ کر چل رہا ہو۔ زین نے ہمت جمع کی اور سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔

نیچے اتر کر، آواز اسے ایک پرانے، بند کمرے کی طرف لے گئی جس پر ایک دھول بھرا پردہ لٹک رہا تھا۔ کمرے کے اندر سے جیب سی کھڑکھڑاہٹ کی آوازیں آ رہی تھیں۔ زین نے سانس روکی اور دروازے کے قریب پہنچا۔

اس نے کان دروازے پر لگایا۔ اندر سے کچھ ہلنے کی آواز آئی اور پھر ایک ہلکی سی چیخ۔ زین نے کانپتے ہاتھوں سے دروازے کا ہینڈل موڑا اور آہستہ سے اسے کھولا۔

کمرہ تاریک اور دھول سے بھرا ہوا تھا۔ ایک کونے میں، اسے ایک چھوٹا سا سایہ نظر آیا جو تیزی سے حرکت کر رہا تھا۔ سایہ بڑا اور چھوٹا ہو رہا تھا، جیسے کوئی کھیل رہا ہو۔

زین کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں جب اس نے دیکھا کہ وہ سایہ دراصل ایک چھوٹی سی، چمکتی ہوئی گیند تھی۔ گیند خود بخود اچھل رہی تھی اور دیواروں سے ٹکرا رہی تھی، جس سے عجیب آوازیں پیدا ہو رہی تھیں۔

گیند ایک چھوٹی سی، شرارتی روح جیسی لگ رہی تھی جو بس مزے کر رہی تھی۔ یہ کوئی خوفناک بھوت نہیں تھا، بلکہ ایک چنچل سی چیز تھی جو ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔ زین کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

زین ہنستے ہوئے کمرے میں داخل ہوا اور گیند کو پکڑنے کی کوشش کی۔ گیند نے شرارت سے اس کے ہاتھ سے بچ کر بھاگنا شروع کر دیا، جیسے وہ اسے کھیل میں شامل کر رہی ہو۔

رات بھر زین اور چمکتی گیند نے پرانے کمرے میں خوب کھیل کھیلا۔ زین کو اب کوئی خوف نہیں تھا، بلکہ ایک نیا دوست مل گیا تھا جو اس کے نئے گھر کو دلچسپ بنا رہا تھا۔